کیا جُوا کھیلنا ایک گناہ ہے؟ بائبل جُوا کھیلنے کے بارے میں کیا کہتی ہے؟

جواب: اگر ہم دیکھیں تو بائبل مُقدس جُوا کھیلنے (قمار بازی کرنے)، رقم داؤ پر لگا کر بازی لگانے یا پھر قسمت آزمائی کے لیے قرعہ اندازی (لاٹری) وغیرہ جیسے عمل کی واضح طور پر مذمت کرتی ہوئی نظر نہیں آتی۔ تاہم بائبل ہمیں زر کی دوستی سے دور رہنے کے حوالے سے ضرور خبر دار کرتی ہے (1 تیمتھیس 6 باب 10 آیت؛ عبرانیوں 13 باب 5 آیت)۔ کلامِ مقدس اِس حوالے سے بھی ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ ہم کسی بھی اُلٹے سیدھے طریقے سے "جلد امیر بننے" کی کوششوں سے بھی اجتناب کریں۔ (امثال 13 باب 11 آیت؛ 23 باب 5 آیت؛ واعظ 5 باب 10 آیت)۔ جُوا کھیلنے کا عمل بھی یقینی طور پر زر کی دوستی پر مرکوز ہے اور بلا تردید لوگوں کو تیزی اور آسانی کے ساتھ دولت حاصل کرنے کے وعدے کیساتھ آزمائش میں ڈالتا ہے۔

جُوا کھیلنے میں غلط بات کیا ہے؟ جُوا ایک مشکل موضوع ہے کیونکہ اگر کوئی کبھی کبھار، یعنی اعتدال پسندی کے ساتھ اور کچھ مخصوص مواقع پر ہی اِس میں حصہ لیتا ہے تو یہ یقینی طور پر پیسے اجاڑنا ہے لیکن ہو سکتا ہے کہ اِسے ایسی صورت میں گناہ کہنا بجا نہ ہو۔ لوگ اکثر تمام طرح کی سرگرمیوں میں پیسے اجاڑتے ہیں۔ جُوا کھیلنا دیگر سرگرمیوں جیسے کہ فلم دیکھنے، غیر ضروری مہنگا کھانا کھانے یا فضول چیزیں خریدنے کی نسبت کم یا زیادہ پیسے کا ضیاع نہیں ہے۔ اور اِس کیساتھ ہی دوسری چیزوں پر اُجاڑے گئے پیسے کو دلیل بنا کر جُوا کھیلنے کے عمل کو درست قرار نہیں دیا جا سکتا۔ پیسے کو ضائع نہیں کیا جانا چاہیے۔ ضرورت سے زیادہ پیسے کو جُوا کھیلنے میں اُڑانے کی بجائے مستقبل کی ضرورتوں کے لیے محفوظ کیا جانا چاہیے یا پھر خداوند کے کام کے لیے دیا جانا چاہیے۔ اُسے جُوا کھیلنے والی کسی سرگرمی میں ضائع ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔

اگرچہ بائبل صریحاً جُوئے کا ذکر نہیں کرتی مگر بائبل "قسمت" یا "اتفاق" سے جڑے ہوئے واقعات کا ذکر ضرور کرتی ہے۔ مثال کے طور پر کفارے کی قربانی کے بکرے اور خطا کی قربانی کے بکرے کے درمیان انتخاب کرنے کے لیے لاوی چٹھیاں ڈالا کرتے تھے۔ یشوع نے مختلف قبیلوں میں زمین کی تقسیم کے تعین کے لیے قرعہ ڈالا۔ نحمیاہ نے یروشلیم کی دیوار کی تعمیر کے دوران اِس بات کے تعین کے لیے کہ کون شہر پناہ کے اندر یا باہر رہتے ہوئے کام کرے گا قرعہ ڈالا۔ رُسولوں نے یہوداہ اسکریوتی کی جگہ ایک شخص کو چننے کے لیے قرعہ ڈالا۔ امثال 16 باب 33 آیت کہتی ہے "قرعہ گود میں ڈالا جاتا ہے پر اُس کا سارا انتظام خداوند کی طرف سے ہے۔"

بائبل جوا خانے اور قسمت آزمائی کے لیے قرعہ اندازی (لاٹری) کے کھیلوں اور اُن کے اڈوں کے بارے میں کیا کہے گی؟ جُوا خانوں میں ایسی تمام طرح کی کاروباری تدابیر کا استعمال کیا جو جُوا کھیلنے والوں کو اُس کھیل میں زیادہ سے زیادہ پیسے لگانے کی ترغیب دیتی ہیں۔ وہ اکثر سستی یا پھر مفت شراب پیش کرتے ہیں جو نشے کو بڑھا دیتی ہے اور اِس طرح لوگوں کی عقل مندانہ فیصلے کرنے کی قابلیت بھی کم ہو جاتی ہے۔ جُوا خانوں میں ہر ایک چیز مکمل طور زیادہ سے زیادہ پیسہ ہتھیانے اور بدلے میں کچھ نہ دینے کے اصول پر ترتیب دی جاتا ہے، سوائے کچھ دیر کی عارضی اور کھوکھلی خوشیوں کے۔ قرعہ اندازیوں (لاٹریوں) کا نظام اکثر اِس طرح سے لوگوں کے سامنے پیش کیا جاتا ہے جیسے یہ بہت سارے تعلیمی اور معاشرتی کاموں کے لیے بڑے پیمانے پر رقوم جمع کرنے یا مہیا / خیرات کرنے کا سبب ہو۔ تاہم تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ قرعہ اندازیوں میں حصہ لینے والے عام طور پر وہ لوگوں ہوتے ہیں جن کی استطاعت بمشکل لاٹری کا ٹکٹ خریدنے کی ہی ہوتی ہے۔ بہت سارے غریب اور نا اُمید لوگوں کے لیے "جلدی امیر" ہونے کا لالچ ہی وہ پھندہ ہوتا ہے جو ایک آزمائش کی طرح اُن کے سامنے آتا ہے اور وہ پھر اُس آزمائش پر غلبہ پانے کی بجائے اُس میں پھنس جاتے ہیں۔ لاٹریوں میں جیتنے کے امکانات نہایت کم ہوتے ہیں یہی بات بہت سے لوگوں کی زندگیوں کی تباہی کا نتیجہ بنتی ہے۔

کیا سٹہ بازی یا لاٹری سے حاصل ہونے والا منافع خدا کو خوش کر سکتا ہے۔ بہت سے لوگوں یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ لاٹری میں حصہ یا جُوا اِس لیے کھیلتے ہیں تا کہ وہ چرچ یا کسی اچھے کام کے لیے پیسہ دے سکیں۔ اُن کے نزدیک یہ ایک اچھا مقصد ہو سکتا ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ بہت کم لوگ جُوئے سے جیتے گئے پیسے کو نیک مقاصد کے لیے استعمال

کرتے ہیں۔ حقائق ظاہر کرتے ہیں کہ لاٹری جیتنے والے لوگوں کی ایک بڑی اکثریت سب سے بڑا انعام جیتنے کے چند سال بعد پہلے کے سالوں کی نسبت زیادہ بُری معاشی حالت میں ہوتی ہے۔ حقیقت میں لاٹریوں یا جُوا کھیلنے جیسے عمل سے وابستہ بہت کم لوگ اچھے کام کے لیے پیسہ دیتے ہیں۔ مزید یہ کہ خدا کو دنیا میں اپنے مقصد کی تکمیل کے لیے ہمارے پیسے کی ضرورت نہیں ہے۔ امثال 13 باب 11 آیت بیان کرتی ہے "جو دولت بطالت سے حاصل کی جائے کم ہو جائے گی لیکن محنت سے جمع کرنے والے کی دولت بڑھتی رہے گی۔" خدا حاکمِ کُل ہے اور وہ کلیسیا کی ضروریات کو نیک ذرائع سے پورا کرے گا۔ کیا خدا نشے سے کمائی گئی دولت یا بینک سے چُرائے گئے پیسوں کے ہدیوں سے خوش ہو گا؟ بالکل نہیں۔ اور نہ ہی خدا کو ایسے پیسے کی ضرورت یا کمی ہے جو اُمیر ہونے کے لالچ میں غریبوں سے "چُرایا" گیا ہو۔

1 تیمتھیس 6 باب 10 آیت ہمیں بتاتی ہے "کیونکہ زر کی دوستی ہر قسم کی بُرائی کی جڑ ہے جس کی آرزو میں بعض نے ایمان سے گمراہ ہو کر اپنے دِلوں کو طرح طرح کے غموں سے چھلنی کر لیا۔" عبرانیوں 13 باب 5 آیت بیان کرتی ہے "زر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تمہارے پاس ہے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے خود فرمایا ہے کہ مَیں تجھ سے ہرگز دست بردار نہ ہوں گا اور کبھی تجھے نہ چھوڑوں گا۔" متی 6 باب 24 آیت اعلان کرتی ہے "کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت۔ یا ایک سے ملا رہے گا اور دوسرے کو ناچیز جانے گا۔ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے"۔